گورنر کا پیغام

سال 2020ء غیر معمولی طور پر دشوار گزار رہا کیونکہ کووڈ19 وبائی مرض–جو صدی میں ایک بار ہونے والا واقعہ تھا–نے عظیم کساد بازاری کے بعد سے گہری ترین عالمی معاشی بحران کو جنم دیا۔ اہم معاشی رکاوٹوں کے علاوہ، دنیا بھر میں ہونے والا جانی نقصان بہت زیادہ تھا۔ بڑھتے ہوئے خطرات کا اندازہ لگاتے ہوئے، دنیا بھر کے حکام نے معاشی سرگرمیوں کی حمایت اور مالی استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے زری نرمی، مالیاتی معاونت، اور ضوابطی کنٹرول کو معقول بنانے سمیت متعدد پالیسی اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے تیزی سے قدم اٹھایا۔ نتیجتاً عالمی مالی منڈیوں میں ہونے والی ہلچل قلیل مدتی ثابت ہوئی اور عالمی معیشت میں سکڑاؤ نسبتاً قابو میں رہا، حالانکہ وبائی مرض کی شدت اور معاشی تحفظ کی دستیابی کے لحاظ سے مختلف ممالک میں اس کے اثرات مختلف تھے۔

مالی سال 20ء کے دوران پاکستان کو کورونا وائرس کی دو لہروں کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، معیشت پر ان کا اثر نسبتاً ہلکا رہا ہے۔ حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ مالی سال 20ء کے دوران پیداوار میں 0.47 فیصد خسارہ ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں میں سب سے کم تھا۔ منفی اثرات سے بچنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے جی ڈی پی کے تقریباً 5 فیصد کے جارحانہ اقدامات بھی متعارف کرائے تاکہ شرح نمو میں سست روی کو کم کیا جاسکے اور مالی استحکام کو برقرار رکھا جاسکے۔ تیز رفتار اور جامع پالیسی ردعمل، کووڈ19 کی شدت میں کمی اور نقل و حرکت کی پابندیوں میں نرمی کے تناظر میں مالی سال 20ء کی دوسری ششماہی میں معاشی بحالی کے اشارے دکھائی دیے۔ بڑے پیمانے کی اشیا سازی کے اشاریے میں بہتری آئی اور اگست 2020ء میں اعتمادِ کاروبار کا اشاریہ مثبت ہوا اور ازاں بعد مزید بہتر ہوگیا۔ اس کے علاوہ جاری کھاتے نے مالی سال 2003ء کے بعد اس اب تک کا بہترین نتیجہ پیش کیا کیونکہ مالی سال 20ء میں یہ سرپلس میں تبدیل ہوگیا۔ معاشی تیزی برقرار رہی، اور شدید تیسری لہر کے باوجود، معیشت میں 3.9 فیصد کی وسیع البنیاد نمو کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

اہم دشواریوں اور زد پذیریوں کے باوجود، ملکی مالی شعبہ لچکدار رہا اور نمایاں طور پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ باقی دنیا کی طرح مختصر مدت کے لیے شدید اتار چڑھاؤ کا مشاہدہ کرنے کے بعد، منڈیاں کافی تیزی سے بحال ہوئیں، جبکہ مالی نظام نے حکومت، کاروباری اداروں اور گھرانوں کو مالی خدمات اور سیالیت فراہم کرنا جاری رکھا۔ خاص طور پر صنعت نے اسٹیٹ بینک کی مدد سے کووڈ19 کی جانب سے پیش کردہ منفرد موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ڈیجیٹلائزیشن کی رفتار کو تیز کیا جس سے محفوظ، آسان اور تحفظِ صحت پر مبنی خدمات کی فراہمی ممکن ہوئی۔

بینکاری شعبے کی نفع آوری میں بھرپور اضافہ دکھائی دیا۔ گذشتہ برسوں کے دوران تعمیر کردہ سرمائے کے بفرز کے ساتھ بڑھتی ہوئی آمدنی نے دائیگیِ قرض کی صلاحیت کو مزید بہتر بنایا اور اس شعبے کی لچک کو برقرار رکھنے میں مدد کی۔ اسٹیٹ بینک کے معاونتی اقدامات نے بینکوں کو قرضوں کی فراہمی جاری رکھنے اور خطرۂ قرض کو قابو میں رکھنے میں بھی سہولت فراہم کی۔ نان بینک مالی شعبے نے ملی جلی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس میں میوچل فنڈز میں خالص آمد دیکھنے میں آئی۔ جبکہ پست مالی اخراجات اور انتظامی اخراجات میں بلند کارکردگی کی وجہ سے غیر مالی کارپوریٹ سیکٹر کی کارکردگی بہتر ہوئی۔

مستقبل میں، مالی استحکام کو درپیش خطرات کا دارومدار خاصی حد تک کووڈ19 کی حرکیات اور معاشی نتائج پر ہوگا۔ وبائی مرض کی شدت اور دورانیہ، حفاظتی ٹیکوں کی رفتار اور وائرس کی نئی اقسام کے خلاف اس کی تاثیر، اور معاشی لچک کو برقرار رکھنے میں کامیابی مستقبل قریب میں مالی استحکام کے اہم عوامل ہوں گے۔ دباؤ کی جانچ کے نتائج سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ بینکاری شعبہ منفی معاشی حالات کے باوجود معقول لچک برقرار رکھتا ہے۔ اگرچہ پالیسی کا منظرنامہ مجموعی طور پر کافی متحرک اور پیچیدہ ہے، لیکن اسٹیٹ بینک عالمی اور ملکی محاذوں پر پیدا ہونے والے کسی بھی خطرے کے بارے میں چوکنا رہتا ہے اور مالی نظام کے استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔

ڈاکٹر رضا باقر